سوال

(296) کیا پہلی یا دو رکعتیں جماعت سے رہ جانے پر فاتحہ کے ساتھ اور سورت بھی ملائی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کی پہلی ایک رکعت یا دو رکعتیں جماعت سے رہ جائیں تو کیا وہ اسے پورا کرتے ہوئے فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت بھی پڑھے یا صرف سورۃ الفاتحہ پر اکتفا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی جس نماز کو پڑھتا ہے وہ اس کی نماز کا آخری حصہ ہے، لہذا جب اس کی چار رکعتوں والی نماز میں سے دو رکعتیں یا ایک رکعت رہ گئی ہو یا نماز مغرب کی ایک رکعت رہ گئی ہو تو ان صورتوں میں اسے صرف سورۂ فاتحہ ہی پڑھنی چاہیے، البتہ نماز فجر کی اگر کوئی ایک رکعت رہ گئی ہو تو اس میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت بھی ملا کر پڑھنی چاہیے کیونکہ نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت بھی پڑھی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 309

محدث فتویٰ